مظلوم کو دھمکی ظالم کو تھپکی

فلسطین میں غزہ اور مغربی کنارے کے قریباً ہر شہر میں نہتے فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ اور ٹینکوں و بکتر بند گاڑیوں سے یلغار کا سلسلہ جاری ہے۔ جس کے نتیجہ میں فلسطینی انتفاضہ تحریک میں شامل نوجوانوں کی شہادتوں اور زخمیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کا سلسلہ بھی ہنوز جاری ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے امریکہ کی مخالفت اور ویٹو کی دھمکی کے بعد فلسطین میں اقوام متحدہ کی امن فوج بھیجنے کی قرارداد پر غور موخر کر دیا ہے۔ فلسطین میں اقوام متحدہ کی امن فوج بلانے کا مطالبہ فلسطینی اتھارٹی نے کیا تھا۔ بی بی سی کے مطابق اب اس قرارداد کی منظوری کا کوئی امکان نہیں ہے۔ اس کے برعکس امریکا نے مشرق وسطیٰ میں خونریزی کا ذمہ وار نہتے فلسطینیوں کو قرار دیا ہے۔ امریکی ایوان نمائندگان نے گزشتہ جمعرات کو 30 کے مقابلے میں 365 ووٹوں سے فلسطینیوں کے خلاف ایک مذمتی قرارداد منظور کی جس میں اسرائیل کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا گیا۔ فلسطین اور عرب لیگ نے ایوان نمائندگان کی قرارداد کو مسترد کر دیا اور کہا ہے کہ ایسی غیر منصفانہ قرارداد سے حصول امن میں کوئی مدد نہیں ملے گی۔ دریں اثناء اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے یکطرفہ طور پر پابندیاں عائد کرنے کی مذمت کرتے ہوئے امریکا کے خلاف ایک اور قرارداد منظور کر لی ہے۔ یورپین کونسل نے ایک وفد مقبوضہ عرب علاقوں میں بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ادھر امریکی حکمراں طبقوں میں عربوں سے نفرت اور یہودیوں سے محبت اور دلجوئی کا مظاہرہ اس وقت سامنے آیا جب امریکی صدر بل کلنٹن کی اہلیہ ہیلری کلنٹن نے یہودی ووٹروں کے دباؤ پر کیلی فورینا کی ایک مسلم تنظیم کی جانب سے ملنے والے 50 ہزار ڈالر کے فنڈز واپس کرنے کا اعلان کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینیوں کے حامیوں کی ایک پائی بھی مجھ پر حرام ہے۔ یمن کے صدر علی عبداللہ صالح نے اسرائیل کے خلاف جہاد کے لئے فلسطینی عوام کو ہتھیار فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ یمن نے عرب ملکوں سے کہا ہے کہ یہودیت کے خلاف مسلح جدوجہد شروع کرنے کا مشترکہ اعلان کیا جائے۔ عرب چینل ایم بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ اب تحریک انتظامیہ کو مسلح جدوجہد میں تبدیل کرنا ناگزیر ہو گیا ہے۔ اس لئے میں عرب ملکوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ نہتے فلسطینیوں کو اسلحہ اور مالی امداد فراہم کریں اور رضاکاروں کے لئے اپنی اپنی سرحدیں کھول دیں۔ سعودی عرب کے وزیر دفاع شہزادہ سلطان نے بھی امریکا کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے اسرائیل کی حمایت جاری رکھی تو سعودی عرب اس کے خلاف کوئی بھی اقدام کر سکتا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتہ قاہرہ میں ہونے والی عرب لیگ کی سربراہی کانفرنس میں سعودی عرب کے اسی موقف کو ولی عہد شہزادہ عبداللہ نے پیش کیا تھا۔ لیکن امریکہ سمیت اسرائیل کے حامی کسی بھی ملک پر اس کا کوئی خاطر خواہ اثر نہیں پڑا۔ امریکا نے اس کے برعکس فلسطینیوں سے نمٹنے کیلئے اسرائیل کو ایک ارب 98 کروڑ ڈالر کی جنگی امداد کی منظوری دیدی ہے اور اسرائیل نے فلسطینیوں کی تحریک انتفاضہ سے نمٹنے کیلئے جنگی بنیاد پر تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ جرمنی سے ڈولفن کلاس ایٹمی آبدوز بھی حاصل کر لی گئی ہے۔ جس پر ہارپون میزائل نصب کئے جا رہے ہیں۔ اسرائیلی فوج کو انتہائی چوکس کر دیا گیا ہے اور ریزرو فوج بھی طلب کر لی گئی ہے۔ اسرائیلی آرمی چیف آف جنرل اسٹاف جنرل شاؤول نے کہا ہے کہ اسرائیل کو عراق اور عرب ممالک کی دھمکیوں کے باوجود انہیں توقع اور اطمینان ہے کہ وہ اسرائیل سے جنگ پر آمادہ نہ ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ عراق سے اسرائیل

سعودی عرب کے وزیر دفاع شہزادہ سلطان نے بھی امریکہ کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے اسرائیل کی حمایت جاری رکھی تو سعودی عرب اسکے خلاف کوئی بھی اقدام کر سکتا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ہفتہ قاہرہ میں ہونیوالی عرب لیگ کی سربراہی کانفرنس میں سعودی عرب کے اسی موقف کو ولی عہد شہزادہ عبداللہ نے پیش کیا تھا۔

کو کوئی خطرہ ہے ہی نہیں۔ ادھر امریکی خفیہ ایجنسیوں نے بحرین کے ہوائی اڈے پر امریکی طیارے کو خودکش بم دھماکے میں اڑانے قطر و بحرین میں سفارتخانوں' امریکن اسکول اور ترکی میں امریکی فضائیہ کے اڈوں پر حملوں کی سازشوں کا انکشاف کیا ہے۔ ان خفیہ ایجنسیوں نے یہ اطلاعات بھی امریکی انتظامیہ کو بہم پہنچائی ہیں کہ فلسطینی رہنما یاسر عرفات نے اسرائیل کے خلاف جہاد میں حماس اور اسلام جہاد سے سیاسی صلح کا سمجھوتہ کر لیا ہے۔ یاسر عرفات نے انہیں مغربی کنارے اور غزہ میں اسرائیل مخالف کارروائیوں میں موثر کردار ادا کرنے کو کہا ہے۔

واشنگٹن پوسٹ کے مطابق حماس اسلامی جہاد اور الفتح کے اہم رہنماؤں میں ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے اور یہی گروپ اسرائیل کے خلاف حالیہ فسادات کے ذمہ دار ہیں۔ واشنگٹن پوسٹ نے دعوی کیا ہے کہ فلسطینی اتھارٹی نے حماس اور دیگر اسلامی گروپوں کے غزہ میں 50 اور مغربی کنارہ سے 300 کارکنوں کو رہا کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ فلسطینیوں کی تحریک اسلامی جہاد نے حال ہی میں اسرائیلی فوجی چوکی کو تباہ کرنے کی غرض سے شہادت مشن کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ جس میں ایک اسرائیلی چوکی تباہ ہوگئی تھی۔ یہ حملہ 24 سالہ نبیل اسد رنامی نوجوان نے کیا تھا۔ اسلامی جہاد نے آئندہ دنوں میں ایسی خودکش کارروائیاں مزید تیز کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ادھر اسرائیلی وزیراعظم ایہود باراک کی اقلیتی حکومت کی اسرائیل کی قومی حکومت تشکیل دینے کی دو کوششیں ناکام ہو چکی ہیں۔ کٹر یہودی اور اسرائیل کے سابق وزیر دفاع و خارجہ ایریل شیرون کی حکومت میں شمولیت کی شرائط سے انہیں اتفاق نہیں ہے۔ عرب لیگ کے اجلاس کے بعد مصر اور اردن سمیت اسرائیل سے تعلقات رکھنے والے ممالک خاموش ہیں۔ تاہم مراکش نے اسرائیل سے سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ ادھر چین نے بھی مشرق وسطی کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فلسطینیوں پر فوجی حملے بند کر دے۔ ادھر فلسطین میں برسرزمین حقائق میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ بیت المقدس سمیت مغربی کنارہ اور غزہ پٹی کے تمام شہروں میں نہتے فلسطینیوں کے مظاہرے اور تحریک انتفاضہ جاری ہے اور اسرائیلی فوج کی فائرنگ' ٹینکوں اور گن شپ ہیلی کاپٹروں کے ذریعہ بمباری و گولہ باری کا سلسلہ جاری ہے۔ روزانہ 5 سے زائد فلسطینی شہید اور سینکڑوں زخمی ہو رہے ہیں۔ گزشتہ ایک ماہ سے زائد عرصہ سے تمام فلسطینی معمول کے مطابق اپنے کوئی بھی کام انجام نہیں دے سکے۔ جس کے نتیجے میں مشکلات بڑھتی جا رہی ہیں۔ جبکہ اسرائیلی فوج نے پانی کے ذخائر پر قبضہ کر لیا ہے اور خاص طور پر فلسطینی علاقوں کو پانی فراہم نہیں کیا جا رہا۔ دریں اثناء امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے مشرق وسطی کی صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ عرب عوام میں اسرائیل اور امریکہ کے خلاف نفرت میں شدت آ گئی ہے۔ عرب ممالک کے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا تک کھل کر امریکی پالیسیوں کی مخالفت کرنے لگے ہیں اور سرکاری و عوامی سطح پر اسرائیل کی مذمت اور فلسطینی علاقوں میں اسرائیل کے وحشیانہ تشدد کے حوالے سے پروگرام نشر کر رہے ہیں۔ اخبار کے مطابق اردن کے ایک لاکھ 61 ہزار سرکاری ملازمین کو ایک یوم کی تنخواہ انتظامیہ کے حوالے کرنے کو کہا گیا ہے۔ جبکہ مصر کی بڑی کمپنیوں اور وزارتوں نے بھی ایسے ہی احکامات جاری کیے ہیں۔ عوامی سطح پر بھی فلسطینیوں سے اظہار یکجہتی کے علاوہ فنڈز اور رضاکاروں کے دستے تیار کرنے کے اقدامات جاری ہیں۔

امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے مشرق وسطی کی صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ عرب عوام میں اسرائیل اور امریکہ کے خلاف نفرت میں شدت آ گئی ہے۔ عرب ممالک کے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا تک کھل کر امریکی پالیسیوں کی مخالفت کرنے لگے ہیں اور سرکاری و عوامی سطح پر اسرائیل کی مذمت اور فلسطینی علاقوں میں اسرائیل کے وحشیانہ تشدد کے حوالے سے پروگرام نشر کر رہے ہیں۔

مقبوضہ بیت المقدس سے ملنے والی تازہ اطلاعات کے مطابق اسرائیل نے فلسطینیوں کے خلاف اپنے کریک ڈاؤن کو مزید سخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور پورے فلسطین میں چھاپہ مار جنگ کے تربیت یافتہ خصوصی دستے متعین کر دیئے ہیں۔ اسرائیلی وزیر دفاع ابراہیم سافے کے مطابق اب اسرائیلی افواج نہ صرف فائرنگ میں پہل کریں گی بلکہ ٹینکوں' میزائلوں اور ہیلی کاپٹروں کا بھی کھل کر استعمال کیا جائے گا۔ دریں اثناء اسرائیلی پارلیمنٹ کا ہنگامہ خیز اجلاس شروع ہو گیا ہے۔ جس میں وزیراعظم ایہود بارک کی مخلوط اقلیتی حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کی جائے گی کیونکہ وہ اب تک انتہا پسند یہودی رہنما ایریل شیرون کو ہنگامی قومی حکومت میں شامل نہیں کر سکتے۔ ایریل شیرون نے کہا ہے کہ انہیں کسی بھی صورت میں بیت المقدس کی تقسیم منظور نہیں ہے۔

ادھر فلسطینی رہنما یاسر عرفات اور مصر کے صدر حسنی مبارک اسرائیل کے خلاف اقدام کے فیصلے پر متفق نہیں ہو سکے جبکہ اسرائیل نے شام کو دھمکی دی ہے کہ اس نے حزب اللہ کے چھاپہ ماروں کی امداد نہ کی تو اس پر حملہ کر دیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆